سبق نمبر 36

[redacted]

گروپ کے راہنما، شاگرد بنانے کے اس سبق کے پہلے دُعا کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

آپ نے بائبل کی دی ہوئی عبارت (استثنا 13:31-1 :28) میں سے خدا کے ساتھ اپنے شخصی وقت میں جو کچھ سیکھا ہے باری باری بیان کریں (یا اپنے نوٹس میں سے پڑھیں)۔ بولنے والے شخص کو نہیں، اسے سنجیدگی سے قبول کریں۔ جو کچھ وہ بولتا ہے اس پر بحث مت کریں۔

[redacted]

A- بائبل مُقدس کی یاد کی ہُوئی آیات پر نظر ثانی کا طریقہ۔

بائبل مُقدس کی یاد کی ہُوئی آیات پر نظر ثانی کے حصے مندرجہ ذیل ہیں:

1- نظر ثانی

نظر ثانی کا مطلب ہے بائبل مقدس کی پچھلی یاد کی ہوئی پانچ آیات کو دوہرانا جو آپ نے ہر ہفتہ میں ایک بار یاد کی تھیں۔ دوہرائی، بائبل مُقدس کی آیات کو یاد رکھنے اور ان کا درست حوالہ دینے کا بہتر طریقہ ہے۔ چنانچہ، بائبل مُقدس کی پانچ آیات پر نظر ثانی کریں جو آپ نے پانچ ہفتوں کے دوران میں کم از کم ایک ایک بار یاد کی تھیں۔ اس طرح آپ بائبل مُقدس کی ہر نئی آیت کی "دوبارہ باری" آنے سے پہلے اس کو 35 بار دوہرا لیتے ہیں۔

2- دوہرائی

دوہرائی کا مطلب ہے بائبل مُقدس کی پچھلی یاد کی ہوئی آیات پر 3 ہفتوں میں ایک بار نظر ثانی کرنا۔ دوہرائی، بائبل مُقدس کی تمام آیات کو یاد رکھنے کا بہتر طریقہ ہے جو آپ نے یاد کر رکھی ہیں۔ پس، بائبل مُقدس کی پچھلی یاد کی ہوئی 100 آیات میں سے ہر روز 5 آیات کی دوہرائی بنتی ہے۔ اس طرح آپ بائبل مُقدس کی پچھلی یاد کی ہوئی تمام آیات کو 3 ہفتوں میں ایک بار دوہرائیں گے۔

3- ساتھ رکھنا

اپنی یادداشت والا کارڈ، ہولڈر یا اپنی نوٹ بک اپنے ساتھ ساتھ رکھیں۔ دوران سفر، فارغ اوقات کو نظر ثانی، غور و خوض اور دُعا میں استعمال کریں۔ بائبل مُقدس کی 5 آیات کو دیکھیں جو آپ نے پہلے یاد کر رکھی ہیں۔ بائبل مُقدس کی کچھ آیات پر نظر ثانی کریں جو آپ نے پہلے یاد کر رکھی ہیں۔ ان آیات کی فہرست کے متعلق غور اور دُعا کریں

4- چیک کریں

ایک دوسرے کو چیک کریں اور دیکھیں کہ بائبل کی جو آیات آپ نے یاد کی تھیں وہ ابھی تک ٹھیک ٹھیک یاد ہیں یا نہیں۔ ہر گروپ میٹنگ کے دوران دو دو میں تقسیم ہو جائیں اور بائبل میں سے ایک دوسرے کی یاد کی ہوئی آیات کو چیک کریں۔ ایک وقت میں دو دو تقسیم ہو کر بائبل کی آیات کے سلسلہ کو بھی ایک بار چیک کریں جو آپ نے پہلے یاد کر رکھا ہے۔ ایک دوسرے کو چیک کریں اور دیکھیں کہ کیا ابھی آپ عنوان، نمبر فی، بائبل کا حوالہ یا بائبل کی پوری آیت بغیر غلطی کئے جانتے ہیں۔ بعض اوقات نشانی کے طور پر عنوان یا نمبر فی دیں۔ کسی وقت بائبل کا حوالہ دیں اور کسی وقت بائبل کی آیت کے صرف شروع کے چند الفاظ دے دیں۔

B- دو دو ہو کر "انجیل/خوشخبری" کے سلسلہ پر نظر ثانی کریں۔

1- گناہگار فطرت:	رومیوں 3:23	4- نجات ایک بخشش ہے:	افسیوں 2:8-9
2- گناہ کی سزا:	واعظ 12:14	5- نجات بوسیلہ ایمان:	یوحنا 1:12
3- گناہ کا کفارہ:	رومیوں 5:8		

[redacted]

بائبل سٹڈی کے پانچ اقدامی طریقہ کو استعمال کریں اور مل کر 1- کرنتھیوں 12:4-7,12-28 کا مطالعہ کریں۔

قدم 1: پڑھیں خدا کا کلام

پڑھیں: آیئے ہم مل کر 1- کرنتھیوں 12:4-7,12-28 تک پڑھیں۔

آیئے مل کر باری باری ایک آیت پڑھیں

2 قدم: دریافت کریں مشاہدات

غور کریں: اس عبارت میں کونسی سچائی آپ کے لئے اہم ہے؟ یا اس عبارت میں کونسی سچائی آپ کے دل و دماغ کو چھوتی ہے؟

دریافت کریں: ایک یا دو سچائیاں دریافت کریں جس کی آپ کو سمجھ آئی ہے ان کے متعلق سوچیں اور اپنی نوٹ میں تحریر کریں

بیان کریں: (گروپ کے دو منٹ تک سوچنے اور لکھ چکنے کے بعد باری باری بیان کریں)۔

آیئے جو کچھ آپ میں سے ہر کسی نے دریافت کیا ہے وہ باری باری ایک دوسرے سے بیان کریں

مندرجہ ذیل میں لوگوں کی بیان کردہ مثالیں ہیں جو انہوں نے دریافت کیا ہے۔ یاد رکھیں اگر چھوٹے گروپ میں گروپ کے ارکان مختلف چیزیں بیان کریں گے ضروری نہیں کہ یہی چیزیں بیان کریں

12:4-7,12-28

دریافت نمبر 1۔ ایک جماعت اور عالمگیر کلیسیا کو کس طرح کام کرنا چاہیے۔

پولُس مسیح کے کاموں کو بیان کرنے کے لئے انسانی جسم کے کاموں کو استعمال کرتا ہے۔ بائبل تین اہم اصول سکھاتی ہے کہ کلیسیا کو کس طرح کام کرنا چاہئے۔

a- جماعت اور عالمگیر کلیسیا کو مسیح کے ذریعے نجات کی خوشخبری کی منادی کرنی چاہئے۔

یسوع مسیح پر ایمان لائے بغیر کوئی بھی نجات نہیں پائے گا۔ یسوع نے فرمایا "جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا" (یوحنا 3:3,5)۔ اور یہاں پولُس رسول کہتا ہے کہ ایک شخص کے کلیسیا کا رکن بننے کا واحد راستہ کلیسیا میں روح القدس کا بپتسمہ پانا ہے یعنی نئے سرے سے پیدا ہونا ہے 1- کرنتھیوں 12:13)۔ کوئی بھی شخص اپنے مسیحی ماں باپ کی وجہ سے پیدائشی مسیحی نہیں ہوتا۔ ہر کسی کے لئے نئے سرے سے پیدا ہونا لازمی ہے (یوحنا 3:3-8)۔ اس کے نام پر ایمان لانا یعنی یسوع مسیح پر اس طرح ایمان لانا جس طرح اس نے بائبل میں اپنے آپ کو ظاہر کیا ہے اور اس کو اپنی زندگی میں قبول کرنا (خوش آمدید کہنا) ایک شخص کو خدا کے نئے سرے سے پیدا ہونے فرزند کا حق بخشتا ہے (یوحنا 1:12-13) اور ایمان انجیل کو سننے سے پیدا ہوتا (رومیوں 10:14-17)۔ اس لئے انجیل کی منادی کا ہونا لازمی ہے۔

b- جماعت اور عالمگیر کلیسیا کو چاہئے کہ غیر یکساں نعمتوں کو قبول کریں۔

بے شک مسیح کا ایک بدن (ایک عالمگیر کلیسیا) ہے اس میں بہت سے فرق فرق اعضا شامل ہیں۔ بدن کے ارکان ہر قبیلے، اہل لغت اور ہر قوم سے آتے ہیں (مکاشفہ 5:9)۔ ان ارکان نے جو روحانی نعمتیں حاصل کی ہوتی ہیں جس خدمات کے لئے بلائے جاتے ہیں جس جس طریقے سے روح القدس ان کے ذریعے اپنے کام کو عالمگیر کلیسیا اور انفرادی جماعتوں میں ظاہر کرتا ہے اس لحاظ سے یہ ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔

مثال کے طور پر، ہو سکتا ہے کہ ایک مسیحی نے تعلیم دینے کی روحانی نعمت پائی ہو وہ بطور استاد بچوں کی خدمت کے لئے بلایا گیا ہو اور وہ اپنی تدریسی قابلیت کا اظہار خاص کر مثالیں قائم کرنے اور بائبل کی اچھی کہانیاں سنانے سے کرتا ہے۔ دوسرا مسیحی جس نے تدریس کی روحانی نعمت پائی ہو وہ بطور استاد بچوں کی خدمت کے لئے بلایا گیا ہو وہ اپنی تدریسی قابلیت کا اظہار خاص بالغوں کو بائبل کا مطالعہ کروانے سے کر سکتا ہے۔ ارکان مختلف جسموں کے لحاظ سے بھی مختلف ہوتے ہیں جہاں جہاں ان کو کلیسیا میں مقرر کیا گیا ہو۔ مثال کے طور پر، ایک مسیحی رحم کرنے والی روحانی نعمت کے ساتھ جماعت کے غریب ارکان کی مدد کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ دوسرا مسیحی رحم کرنے والی نعمت کے ساتھ معاشرہ میں اندھوں اور معذوروں کی مدد کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔

عالمگیر کلیسیا اور انفرادی جماعت کی خوبی سب کا ایک جیسا کام نہیں بلکہ فرق فرق خدمات سرانجام دینا ہے۔ یکسانیت کا مطلب ہے کہ تمام ارکان سے جماعت کے اندر ایک جیسا رویا اور ایک جیسی سرگرمیوں کی امید کی جاتی ہے۔ یکسانیت نہ دانی، اختلاف اور تضاد پیدا کرتی ہے کیونکہ بہت سے ارکان اس جماعت میں اپنی روحانی نعمتوں کے ساتھ خدمت کرنے کی جگہ حاصل نہیں کر سکتے۔ لیکن غیر یکسانیت حقیقی اتحاد پیدا کر سکتی ہے کیونکہ ہر مسیحی کی خدمت درکار ہوتی ہے اور ہر مسیحی کو دوسروں کی خدمت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ عالمگیر کلیسیا اور انفرادی جماعت، جو اس کو ہونا چاہئے اور جو اس کو کرنا چاہئے سب کچھ تبھی کر سکتی ہے جب اس کے پاس غیر یکساں ارکان ہوں اور ان تمام ارکان کی نگرانی ایک ہی مرکز یعنی اس کا سر یسوع مسیح کرتا ہو۔

c- جماعت اور عالمگیر کلیسیا کے ارکان کو ایک دوسرے پر باہمی توکل رکھنا چاہئے۔

مسیح کے ایک بدن میں احساس کمتری اور احساس برتری نہیں ہوتا۔ آنکھ کان کی محتاج ہے اور ہاتھ پاؤں کا محتاج ہے۔ مقامی جماعت اور عالمگیر کلیسیا کے

کام کرنے کے لئے ہر فرد لازمی ہے۔ ہر فرد کو دوسرے افراد سے تعلق رکھنا چاہئے۔ ہر فرد کو دوسروں کی خدمت کرنے کی ضرورت ہے اور ہر فرد کو دوسروں کی خدمت درکار ہے۔ چنانچہ اپنی اپنی روحانی نعمتوں سے ایک دوسرے کی خدمت کرنا ایک دوسرے سے محبت رکھنے کا ایک اور نشان ہے۔ جس طرح ہاتھ پاؤں کے بغیر کچھ نہیں کر سکتا اور پاؤں آنکھوں کے بغیر کچھ نہیں کر سکتا، اسی طرح ہر رکن دوسروں کی خدمت اور نعمت کے بغیر کچھ نہیں کر سکتا۔ ہر رکن کی خدمت اور نعمت دوسروں کی مدد کرتی ہے۔ اس طرح مقامی جماعت اور عالمگیر کلیسیا بہتر طور پر قیام پذیر ہو رہی ہیں۔ پس، ہر مسیحی کو چاہئے کہ دوسروں کو انجیل سے روشناس کرانے، اپنی اچھی خداداد نعمتوں کے ساتھ دوسرے لوگوں کی خدمت کرنے اور خوشی کیساتھ دوسروں کی روحانی نعمتوں سے خدمت کرنے کی اجازت دینے کی خواہش رکھے۔

12:28

دریافت نمبر 2۔ مقامی جماعت اور عالمگیر کلیسیا میں اہم روحانی نعمتیں۔

یہ لکھتی ہے کہ "خدا نے کلیسیا میں الگ الگ شخص مقرر کئے۔ پہلے رسول، دوسرے نبی، تیسرے استاد"۔ اس خط میں پولس رسول تعلیم دیتا ہے کہ انتظامی اہم روحانی نعمتیں ہیں رسول، نبی اور استاد۔ افسیوں 4:11 میں وہ تعلیم دیتا ہے کہ اہم روحانی نعمتیں ہیں رسول، نبی، مبشر، چرواہے اور استاد ہیں

مسیح کے رسول (افسیوں 1:1;2:20;3:5,4:11) شاگردوں پر مشتمل ایک عجیب جماعت تھی جس کو یسوع نے خود چنا، بلایا، تربیت دی اور وہ یسوع کے مرنے اور جی اٹھنے کے عینی شاہد تھے۔ پولس بھی اس جماعت سے تعلق رکھتا تھا۔ اب ان جیسے رسول نہیں ہیں۔ چنانچہ کلیسیاؤں کے رسول (اعمال 2:14:4- کرنتھیوں 8:23؛ فلپیوں 1:2:25- تھسلنیکیوں 2:6-7) آج ہیں جن کو ایک جماعت چنتی اور ہر جگہ کلیسیائیں قائم اور قوی کرنے کے لئے بھیجتی ہے۔ آج کل، ہم ان لوگوں کو مشنری کلیسیا (کمیونٹی چرچ) قائم اور قوی کرنے والے کہتے ہیں۔

پرانے عہدنامہ کے نبی وہ لوگ ہوتے تھے جو خدا کی باتیں بتاتے تھے اور اس کے پیغامات کو لوگوں تک پہنچاتے تھے۔ وہ کہہ سکتے تھے "پس خداوند فرماتا ہے" اور ان کی باتیں بائبل میں درج کی گئیں۔ وہ بھی ایک عجیب جماعت تھے۔ اب ایسے نبی نہیں ہیں۔ چنانچہ، نئے عہدنامہ کے نبی وہ لوگ ہیں جو نبوت کی نعمت رکھتے ہیں۔ بائبل کی منادی روح القدس کی قوت سے کرتے ہیں اور لوگوں کے دلوں کو چھو لیتے ہیں۔ آج کل ہم ان لوگوں کو نبی کہتے ہیں۔

خلاصہ: بائبل کی تعلیم کے مطابق عالمگیر کلیسیا میں انتظامی اہم روحانی نعمتیں ہیں مشنریز، تبلیغ کرنے والے، مبشر، پاسٹرز اور استاد۔ یہ انتظامی جماعتوں میں بھی پائے جا سکتے ہیں۔ یہ صرف ایک روحانی کام (تعلیم و تدریس) کے مالک نہیں بلکہ ان کو خصوصی اختیار (مثلاً، استاد بلایا ہوتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود ان کو ہر ایک جماعت میں ایلڈرز کی نگرانی میں کام کرنا لازمی ہوتا ہے۔ 1- کرنتھیوں 12:31 میں پولس کہتا ہے کہ جن لوگوں کو روح القدس ملا ہے وہ اور بھی بڑی سے بڑی نعمتوں کی آرزو رکھیں۔ یعنی ان نعمتوں کے جو خدا کے پیغام کو ایسے الفاظ میں پیش کرتی ہیں جو سب کو سمجھ آ سکتے ہیں (1- کرنتھیوں 14:9) اور جو لوگوں کو مضبوط کرتی ہیں، حوصلہ اور آرام دیتی ہیں (1- کرنتھیوں 14:3)۔ پولس ان نعمتوں کو "بڑی سے بڑی" کہتا ہے۔

قدم3: سوال	وضاحتیں
غور کریں: اس عبارت میں سے کسی چیز کے متعلق کونسا سوال آپ اس گروپ سے پوچھنا چاہیں گے؟	آیئے ہم 1- کرنتھیوں 12:4-7,12-28 کی تمام سچائیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں اور ان چیزوں کے متعلق سوال پوچھیں جو ابھی سمجھ میں نہیں آئیں
قلم بند کریں: اپنے سوال کو ممکنہ حد تک واضح طور پر مرتب کریں۔ پھر اپنا سوال اپنی نوٹ بک میں تحریر کریں۔	
بیان کریں۔ (جب جماعت کے ارکان دو منٹ تک سوچ اور لکھ چکیں تو ہر شخص اپنا سوال بیان کرے۔	
متبادلہ خیال کریں (پھر چند سوالات چنیں جو اور جماعت میں بانٹنے کے لئے ان کے جوابات دینے کی کوشش کریں)۔	
(طالب علموں کے متوقع سوالوں کی مثالیں اور سوالات کے متعلق نکتے کے نوٹس مندرجہ ذیل ہیں)۔	

12:4-7

سوال نمبر 1: ایک روحانی نعمت کی اصلیت کیا ہے؟

نوٹس۔ ایک روحانی نعمت ایک خاص صلاحیت ہوتی ہے یعنی بطور استاد تعلیم دینا یا کوئی دفتری کام کرنا۔ یہ مسیحی کے ذریعے خدا کی قدرت اور حکمت کا اظہار ہوتا ہے اور یہ اپنے آپ کو مختلف اقسام کی خدمت میں ظاہر کرتی ہے۔ یہ مسیحیوں کی نشوونما میں مختلف طرح سے خدا کے فضل کی نشانی ہوتی ہے (1-پطرس 4:10)۔ یہ ہمیشہ ایک بخشش ہوتی ہے نہ کہ مسیحی کے ہنر یا صنعت کاری کی پیداوار۔ یہ نعمت پنی کلی محدود اور اس اندازہ کے مطابق ہوتی ہے جتنی مسیح دینا چاہے (افسیوں 4:7)۔

12:8-10,28

سوال نمبر 2: نئے عہدنامہ میں کس کس قسم کی روحانی نعمتوں کا ذکر ہے؟

نوٹس۔ بائبل میں روحانی نعمتوں کی فہرستیں جو (رومیوں 12:4-8- 1-کرنتھیوں 12:7-11- کرنتھیوں 12:8-10- 1-کرنتھیوں 12:28- افسیوں 4:11 اور 1-پطرس 4:10-11) میں ہیں وہ مکمل نہیں۔ یہ کلیسیا میں مشترک روحانی نعمتوں کو بیان کرتی ہیں یعنی اشارہ ہے کہ اور روحانی نعمتیں بھی ہیں جن کا ذکر بائبل میں نہیں ہے۔ تخلیق اور موسیقی کی نعمتوں کا موازنہ کریں (خروج 31:1-6; 35:10,25,35; 36:1; 28:3; زبور 33:2-3; 45:1; 78:22)۔ نیز ہر ایک روحانی نعمت اپنے اظہار کے بہت سے مختلف راستے رکھتی ہے۔ مثال کے طور پر تعلیم و تدریس کی نعمتیں کئی طرح کی ہوتی ہیں یعنی جماعت کے بالغ ارکان کو تعلیم دینا یا بچوں کو تعلیم دینا یا مخدوروں کو تعلیم دینا۔

سوال 3: روحانی نعمتوں کے چار مختلف مقاصد کون کون سے ہیں؟

نوٹس۔ روحانی نعمتوں کے چار مختلف مقاصد:

- ایک دوسرے کی خدمت کرنا (1-پطرس 4:10-11)۔
- عالمگیر کلیسیا اور مقامی جماعتیں قیم کرنا (1- کرنتھیوں 12:14)۔

- مسیحیوں کو خدمت کے کاموں کی تربیت دینا (افسیوں 4:11-13)۔
- روحانی نعمتوں کا بنیادی مقصد ساری باتوں میں خدا کو جلال دینا ہے 1-پطرس 4:11)۔

12:11

سوال 4: آپ کے کوئی نعمت حاصل کرنے کی بابت آخری فیصلہ کون کرتا ہے؟

نوٹس۔ خدا نے تالوث (باپ، بیٹا اور روح القدس) بہربان اور فرمان انداز میں مسیحیوں کو روحانی نعمتیں عطا کرتا ہے اور کلیسیا میں خصوصی کاموں کو مقرر کرتا ہے (1- کرنتھیوں 12:11,18؛ افسیوں 4:7؛ 1-پطرس 4:10)۔ اگرچہ بعض مسیحیوں کو روح القدس نے روحانی نعمتیں عطا کر رکھی ہیں انہیں خوشی کے ساتھ بڑی سے بڑی روحانی نعمتوں کی آرزو رکھنے اور کلیسیا تعمیر کرنے والی نعمتوں کو عمل میں لانے کی تاکید کی گئی ہے: یہ فیصلہ خدا نے تالوث ہی کرتا ہے کہ کس مسیحی کو کونسی روحانی نعمت (نعمتیں) دینی ہیں اور جن (کلیسیا) میں مسیحیوں کے مقاموں کا فیصلہ خدا ہی کرتا ہے ان کے ذریعہ خصوصی کام لگاتا ہے اور جس طرح چاہتا ہے انہیں روحانی نعمتیں عطا کرتا ہے۔

سوال 5: مسیحی اپنی روحانی نعمت (نعمتوں) کو کس طرح دریافت کرتے ہیں؟

نوٹس۔

بائبل کے مطالعہ اور دعا سے

روحانی نعمتوں کے متعلق بائبل کی تعلیم، نعمتوں کی خصوصیات اور ان کے کاموں کو سمجھیں پھر دعا کریں اور خدا سے پوچھیں کہ کیا اس نے آپ کو روحانی نعمت (نعمتیں) عطا کی ہیں اور اگر کی ہیں تو وہ کون سی روحانی نعمت ہے جو آپ کو بہربان اور حاکم انداز میں بخشی گئی ہے۔

کلیسیا میں خدمت کرنے سے

مختلف قسم کی مسیحی خدمات میں شامل ہوں مثلاً، بچوں کو تعلیم دینا، یوتھ چلانا، کمزوروں کی مدد کرنا، مسائل میں مبتلا لوگوں کو تسلی دینا، انجیل کی منادی کرنا وغیرہ۔ دوسرے لوگوں کی خدمت اور مقامی جماعت یا خانگی کلیسیا کی تعمیر کرنے سے آپ کی روحانی نعمتیں ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گی۔ خدا روحانی نعمت آرائش کے طور پر نہیں دیتا کہ اس پر آپ شیخی مارتے پھریں بلکہ دوسروں کی خدمت کے لئے ایک صلاحیت کے طور پر دیتا ہے۔ جو مسیحی خدمت نہیں کرتے وہ اپنی روحانی نعمتوں کو ظاہر نہیں کریں گے

اپنی خدمت کا اندازہ لگانے سے

روحانی نعمت ایک صلاحیت ہوتی ہے جو آپ کو اس نعمت کے علاقہ میں خدمت کرنے کی تحریک دیتی ہے۔ یا پھر آپ کو اس علاقہ میں خدمت کرنے کی آرزو سے ظاہر کرتی ہے کیونکہ آپ کی روحانی نعمتیں دوسروں کی خدمت اور تعمیر سے تعلق رکھتی ہیں، آپکی خدمت دوسروں پر جو اثر رکھتی ہے وہ آپ کی روحانی نعمت کا ایک اچھا اشارہ ہوتا ہے۔ اپنے آپ سے پوچھیں "دوسرے مسیحی میری خدمت کا اندازہ کس طرح لگاتے ہیں؟" "اکثر دوسرے لوگ مجھے کیا کرنے کو کہتے ہیں؟" "وہ کیا کہتے ہیں کہ میں اچھی طرح کر سکتا ہوں؟" "وہ کیا کہتے ہیں کہ میں نے کیا کام کیا تھا جس سے ان کو

فائدہ ہوا؟"۔ پھر اپنے آپ سے پوچھیں "میں خود اپنی خدمت کا اندازہ کس طرح لگاؤں؟" "میں کونسا کام خوشی سے کرتا ہوں؟" "میں کون کون سے کام اچھی طرح کرتا ہوں؟"۔

12:4-7,14-27

سوال 6: ایک مسیحی کو مقامی جماعت یا اسمبلیہ کلیسیا میں خود کو کس طرح دیکھنا چاہئے؟

پڑھیں۔ رومیوں 1:12:3-6۔ کرنتھیوں 12:4-7,14-27۔

فرق فرق نعمتوں کا فیصلہ خدا کرتا ہے

مسیحیوں کے درمیان فرق فرق نعمتیں ہیں جن کی موجودگی کا سرچشمہ خدا نے اپنی فاورنہ مہربانی اور فضل کی تقسیم میں رکھا ہے مسیح کے بدن کے اندر ایمان، اعمال، روحانی نعمتوں، فضل جو خدا نے ہر کسی کو عطا کر رکھا ہے کی پیمائش فرق فرق ہے۔ خدا کی مرضی مسیحیوں کے درمیان متفرقات کا حساب رکھتی ہے اور ہر کسی کی زندگی کی خدمت کا تعین کرتی ہے

خدا فروتنوں پر فضل کرتا ہے

"جیسا سمجھنا چاہئے اس سے زیادہ اپنے آپ کو سمجھنا" فخر ہے۔ فخر میں استحکاق کا لالچ یا عمل شامل ہوتا ہے جو میرا نہیں۔ کسی کو بھی حد سے زیادہ اپنی بڑھائی کرنے کی آزادی نہیں۔ جو مسیحی کلیسیا میں خدا کی مہربانی سے ملی ہوئی روحانی نعمت یا کام سے زیادہ کا لالچ کرتا ہے وہ اپنی بڑھائی میں پھنسا ہوا ہے۔ فروتنی کا مطلب ہے "اعتدال کے ساتھ اپنے آپ کو ویسا ہی سمجھے" (رومیوں 12:3-6)۔ مسیحیوں کو نہیں چاہئے کہ جو نعمتیں ان کے پاس ہیں ان کو اپنی ملکیت نہ سمجھیں یا جو روحانی نعمتیں خدا نے ان کو مہربانی سے عطا کی ان سے انکار کریں۔ بے جا اپنی بڑھائی اور تھوپی فروتنی دونوں غلط ہیں۔ خدا فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے (1-پطرس 5:5-6)۔

خدا ہر مسیحی کو اندازہ کے موافق ایمان تقسیم کرتا ہے

"خدا نے ہر ایک کو اندازہ کے موافق ایمان تقسیم کیا ہے" (رومیوں 12:3)۔ ایمان کی مقدار نہیں بلکہ قسم کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ ایمان کئی مختلف اندازے بہت سے مختلف طریقوں پر روشنی ڈالتے ہیں جس میں ایمان (بطور علم، بھروسہ، فرمانبرداری) کو متفرق روحانی نعمتوں، مسیحی کاموں اور اختیارات جو مقامی یا خاصکر کلیسیا میں موجود ہیں) کے تناظر میں عمل میں آیا ہے۔ خدا کے فاور فضل سے ہر ایک مسیحی اپنی توفیق کے موافق ایمان حاصل کرتا ہے۔ یعنی مسیح کے بدن کے رکن کی حیثیت سے وہ اپنی روحانی نعمت، کام یا اختیار اور مقام بھی مقامی جماعت یا خاصکر کلیسیا میں حاصل کرتا ہے۔ وہ توفیق کے موافق ایمان (علم، بھروسہ اور فرمانبرداری) بھی حاصل کرتا ہے (فلپیوں 1:29)۔ جس سے اور جس کی حدود میں اس کو اپنی روحانی نعمت پر عمل کرنا چاہئے۔ تمام روحانی نعمتوں کو درست طور پر صرف ایمان اور محبت سے بھی عمل میں لایا جا سکتا ہے (1- کرنتھیوں 13)۔ چنانچہ ہر روحانی نعمت کے کام کی نوعیت اور اس علاقہ کے موافق حدود ہوتی ہیں جس میں اس پر عمل کرنا چاہئے۔

سوال 7: روح کی نعمتوں اور روح کے پھلوں میں کیا فرق ہے؟

نوٹس۔ روح القدس کی روحانی نعمتوں کی ملکیت اور استعمال خاص طور پر روحانی کامل ہونے کا ثبوت نہیں۔ 1- کرنتھیوں 1:7 اور 3:1 کے مطابق کرنتھیوں کی کلیسیا کے پاس ہر ساری روحانی نعمتیں تھیں پھر بھی اس جماعت کے مسیحی روحانی یا کامل نہ تھے بلکہ دنیاوار اور مسیح میں محض دودھ پیتے بچے تھے۔ اور 1- کرنتھیوں 13:1 کے مطابق دوسرے مسیحیوں کی محبت کے بغیر روحانی نعمتوں کا استعمال خدا کی نظر میں بالکل بے کار ہے۔ روح القدس سے چلنے کا اصلی ثبوت روح القدس کے اختیار میں رہنا اور اس کی راہنمائی میں چلنا، روح کی نعمتوں کا ثبوت نہیں بلکہ آپ کی زندگی میں روح کے پھل کا ظہور ہے۔ اور روح کا پھل ہے: "محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، پرہیزگاری" (گلتیوں 5:22-23)۔

قدم 4: اطلاق کریں — اطلاقات

غور کریں: اس عبارت میں کونسی سچائیاں مسیحیوں کے لئے ممکن اطلاقات ہیں؟

بیان اور قلم بند کریں: آپنے تم ایک دوسرے کے ساتھ تحقیق کریں اور 1- کرنتھیوں 12:4-7,12-28 سے ممکن اطلاقات کی فہرست قلم بند کریں۔

غور کریں: کونسا اطلاق خدا چاہتا ہے کہ آپکے شخصی اطلاق میں چل جائے؟

قلم بند کریں: اس شخصی اطلاق کو اپنی نوٹ بک میں تحریر کریں۔ اپنے شخصی اطلاق کو بیان کرنے میں آزادی محسوس کریں۔

(یاد رکھیں کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف سچائیوں کا اطلاق کریں گے یا ایک سچائی کے مختلف اطلاقات کریں گے) ممکن اطلاقات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے:

-1 1- کرنتھیوں 12:4-7,12-28 سے ممکن اطلاقات کی مثالیں۔

12:12۔ سمجھ لیں کہ آپ مسیح کے بدن کے کارکن کی حیثیت سے مسیح کے بدن سے جدا ہو کر کچھ نہیں کر سکتے۔ ہر مسیحی صرف مسیحی کلیسیا کے حصہ کے طور پر کام کر سکتا ہے (دیکھیں رتا باب 3 ضمیمہ 3)۔

12:13۔ یقین جانیں کہ صرف روح کے وسیلہ سے نئے سرے سے پیدا ہونا ہی ایک شخص کو مسیح کے بدن کا اصل رکن بنا سکتا ہے۔

12:15۔ اپنے بارے میں ہرگز احساس کمتری کی پرورش نہ کریں۔ مسیح کے بدن کے رکن کی حیثیت سے آپ مسیح کے بدن میں دیگر ارکان کے لئے انتہائی لازمی ہیں۔

12:18۔ مسیح کے بدن میں جو مقام اور کام خدا آپ کے سپرد کرتا ہے اس کو قبول کریں۔

12:21۔ اپنے بارے میں ہرگز احساس برتری کی پرورش نہ کریں۔ مسیح کے بدن کے رکن کی حیثیت سے آپ کو مسیح کے بدن کے دوسرے ارکان کے کام کی ضرورت ہے۔ دوسرے ارکان آپ کی مسیحی زندگی کے لئے انتہائی لازمی ہیں۔

12:25۔ یاد رکھیں کہ خدا نے مسیح کے بدن میں ارکان کو اس طرح سے جوڑ رکھا ہے کہ ارکان کو ایک دوسرے سے مساوی تعلق رکھنا چاہئے۔

12:26۔ سوچیں کہ وہاں کیسے ارکان ہیں جن کے ساتھ مل کر آپ کو تکلیف یا خوشی ہوئی۔

12:28۔ یاد رکھیں کہ یہ خدا ہی ہے جو تاور انداز سے خاص کلیسیا اور انفرادی جماعتوں میں کئی قسم کی روحانی نعمتوں اور کاموں کو مقرر کرتا ہے (1- کرنتھیوں 12:11؛ افسیوں 4:7)۔

2- شخصی اطلاق کی مثالیں۔

a- ہمیں خدا کا شکر گذار ہونا کہ اس نے مجھے مسیح کے بدن میں ایک مقام اور کام سونپا ہے۔ یہ سمجھنا اچھا ہے کہ دوسرے ارکان کو میری شراکت کی اور مجھے ان کی شراکت کی ضرورت ہے۔ مسیح کے بدن کے تمام ارکان اہم ہیں۔ ہر رکن خدا کی خدمت اور مطلوب ہے۔

b- ہمیں اس حقیقت کو ماننا ہوں کہ روحانی نعمتوں کا عطیہ ہر فرد خصوصی صلاحیتوں کی طرف اشارہ نہیں کرتا مثلاً تبلیغ کرنا، تعلیم دینا، بلکہ خصوصی جماعت میں خصوصی کاموں یا اختیارات کو پیش کرتا ہے مثلاً مبشر یا تبلیغ کرنے والے، مہتمم، نگہبان اور استاد۔ بائبل میں یہ خادمین افسر نہیں جو کلیسیا میں ایلڈروں اور جماعت کے عام ارکان دونوں ہی ان روحانی نعمتوں کے حامل ہو سکتے ہیں اور ان خدمات (مبشر یا) میں کام کر سکتے ہیں۔ جو بھی ان نعمتوں کے حامل ہیں وہ مسیح کے بدن میں دوسری روحانی نعمتوں کے حامل لوگوں سے زیادہ اہم نہیں۔ چنانچہ، یہ بات قابل غور ہے کہ ان کی ذمہ داری کی بنیاد مسیح کے بدن میں اپنی خدمت کے کاموں کے لحاظ سے مسیح کے بدن کے دوسرے ارکان کو تربیت دینے کے ذمہ دار ہونا ہے (افسیوں 4:11-12)۔

قدم5: دُعا	**جواب**
آیئے خدا نے 1- کرنتھیوں 12:4-7,12:28 میں جو سچائی ہمیں سکھائی ہے اس کے متعلق باری باری دُعا کریں	
(آپ نے اس بائبل سٹڈی کے دوران جو کچھ سیکھا ہے اس کے جواب میں دُعا کریں۔ صرف ایک یا دو فقروں میں دُعا کرنے کی مشق کریں۔ یاد رکھیں کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف معاملات کے لئے دُعا کریں گے)	

[redacted]

دو دو یا تین تین لوگوں کے گروپس میں دُعا جاری رکھیں۔ ایک دوسرے کے لئے اور دُنیا کے لوگوں کے لئے دُعا کریں۔

[redacted]

گروپ لیڈر: (گھر کے لئے یہ تیاری گروپ کے ارکان کو تحریری طور پر دیں یا ان کو اس کی نقل کرنے کے لئے دیں)۔

1- **عہد:** شاگرد بنانے کا عہد کریں۔

کسی دوسرے شخص یا لوگوں کی جماعت کے ساتھ مل کر 1- کرنتھیوں 12:4-7,12-28 کی مناوی کریں، تعلیم دیں یا بائبل سٹڈی کریں

2- **خدا کے ساتھ شخصی وقت:** مشوع 4-1 باب کے نصف سے ہر روز خدا کے ساتھ وقت گذاریں۔

سوالات کا طریقہ استعمال کریں۔ نوٹس بنائیں۔

3- **یاددہانی:** "انجیل/خوشخبری 5:1-1" سلسلہ پر نظر ثانی کریں۔ بائبل کی پچھلی یاد کی ہوئی آیات میں سے ہر روز 5 پر نظر ثانی کریں۔

4- اس ہفتہ کسی خاص شخص یا چیز کے لئے دُعا کریں اور دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے (زبور 5:3)۔

5- شاگرد بنانے کے متعلق اپنی نوٹ بک میں نیا اندراج کریں۔ خدا کے ساتھ اپنے شخصی وقت کے نوٹس، یاددہانی کے نوٹس، بائبل سٹڈی نوٹس اور اس تیاری کو شامل کریں۔